سوال

،پیروی3ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عقیدہ اورامور دین وغیرہ کے بارے میں اہل سنت والجماعت کے کیا اصول وضوابط ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ اورامور دین وغیرہ کے بارے میں اہل سنت والجماعت کے عقیدے کا اساسی اصول وقاعدہ کا معاملہ ہے تو وہ یہ ہے کہ کتاب اللہ، سنت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور خلفائے راشدین کے طریقے اور راستے کو مضبوطی سے تھام لیا جائے، کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

ل إن كُنتُم تُحِبّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعونى يُحبِبكُمُ اللَّهُ...٣١... سورة آل عمران

لوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا۔ ''

. اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

مَن يُطِعِ الرَّسولَ فَقَد أَطاعَ اللَّهَ وَمَن تَوَلّىٰ فَما أَرسَلنٰكَ عَلَيهِم حَفيظًا...٨٠... سورة النساء

ول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر! آپ کو ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ ''

. فرمایا :

ا تيٰكُمُ الرَّسولُ فَخُذوهُ وَما نَهىٰكُم عَنهُ فَانتَهوا...٧... سورة الحشر

چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔ ''

حکم اگرچہ مال غنیمت کی تقسیم کے بارے میں آیا ہے لیکن امور شرعیہ کے بارے میں بدرجہ اُولیٰ اس کا اطلاق ہوگا، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کرتے تھے :

إِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم) وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ» (صحیح مسلم، الجمعة، باب تخفیف الصلاة والخطبة، ح: 867)

للہ کی کتاب ہے اور بہترین طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا طریقہ ہے اور بدترین امور نئے پیدا کردہ امور ہیں، یعنی بدعات ہیں اور (دین میں ایجاد کی گئی) ہر بدعت، یعنی نئی بات گمراہی ہے۔ ''

. نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے :

« عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي، وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ» (سنن ابي داود، السنة، باب فی لزوم السنة، ح: 4607)

، یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑو، اسے مضبوطی سے تھام لو اور دانتوں کے ذریعہ سختی سے پکڑ لو اور (دین میں) نئے نئے کاموں سے کنارہ کشی اختیار کرو کیونکہ (دین میں ایجاد کردہ) ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ ''

، وسنت میں اور بھی بہت سے نصوص وارد ہوئے ہیں، چنانچہ اہل سنت والجماعت کا طریقہ اور دستور کتاب اللہ، سنت رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کے بعد ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو مکمل طور پر اختیار کرنا ہے، یہی وجہ ہے کہ اہل سنت والجماعت حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل کرتے

شَرَعَ لَكُم مِنَ الدّينِ ما وَصّىٰ بِهِ نوحًا وَالَّذى أَوحَينا إِلَيكَ وَما وَصَّينا بِهِ إِبرٰهيمَ وَموسىٰ وَعيسىٰ أَن أَقيمُوا الدّينَ وَلا تَتَفَرَّقوا فيهِ...١٣... سورة الشورىٰ

ین کا وہی راستہ مقرر کیا جس کے اختیار کرنے کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمدﷺ!) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ ''

اہل سنت میں اگرچہ اجتہادی مسائل میں اختلاف ہے تو اس اختلاف کی گنجائش ہوتی ہے اور یہ اختلاف دلوں کے اختلاف کا سبب نہیں بنتا۔ یہی وجہ ہے کہ اہل سنت اجتہادی مسائل میں اختلاف کے باوجود باہم دگر الفت ومحبت کے رشتوں میں منسلک ہیں۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ33

محدث فتویٰ